سوال

(225) اسلام میں کفو اور قومیت کا لحاظ نہیں دین میں پٹھان جولاہا وغیرہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی صاحب نے وعظ میں بیان کیا کہ اسلام میں کفو اور قومیت کا لحاظ نہیں دین میں پٹھان جولاہا۔ درزی وغیرہ کا شریعت سے کچھ امتیاز نہیں ہے محض بناوٹی ہے۔ مولوی صاحب کا یہ کہنا ٹھیک ہے یا نہیں۔ (یکے از جنگی پور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن شریف میں ارشاد ہے۔ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ ۱۳ سورة الحجرات (یعنی اے لوگو ہم نے (خدا نے) تم کو ایک باپ اور ایک ماں سے پیدا کیا ہے)
نیز فرمایا۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ ۱۰ سورة الحجرات ۔ (مسلمان سب بھائی ہیں) اس لئے حق یہ ہے کہ اسلام میں ان قوموں اور پیشوں کی وجہ سے امتیاز نہیں کیا گیا جو مسلمان مرد چاہے جس مسلمان عورت سے شادی کرے۔ جائز ہے۔ لیکن عرف عام کے لحاظ سے بھی جبر نہیں کیا رشتہ کی بابت تو جبر نہیں مگر دیگر برتاؤ میل ملاپ میں سب کو برابر کا حکم دیا۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 180

محدث فتویٰ